پولیس کا آپریشن، مگر کئی ملزمان کے فرار ہونے کی اطلاع، شہری پریشان

’’ہمارے بچے ہمارا فخر ہیں‘‘ کے عنوان سے تقریب، طلبہ کی بڑی تعداد کی شرکت

(نمائندۂ پیغام کی رپورٹ)

’’ہمارے بچے ہمارا فخر ہیں‘‘ کے عنوان سے منعقدہ تقریب میں طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کا اہتمام انجمن ترقیِ تعلیم نے کیا تھا۔ مہمانِ خصوصی ڈاکٹر نگہت سلیم تھیں۔ تقریب کا آغاز صبح دس بجے تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ اس کے بعد ننھے طلبہ نے ملی نغمے پیش کیے۔ ہال تالیوں سے گونجتا رہا۔

انجمن کے صدر پروفیسر عبدالحمید چغتائی نے اپنے خطاب میں کہا کہ بچوں کی تربیت صرف اسکول کی ذمہ داری نہیں بلکہ گھر، محلے اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’جو بچہ آج سوال پوچھنا سیکھ رہا ہے، وہی کل بہتر فیصلے کرے گا، اس لیے ہمیں رٹے کے بجائے سمجھ پر توجہ دینی ہوگی۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ انجمن ہر سال ایسی تقریب منعقد کرے گی۔

مہمانِ خصوصی ڈاکٹر نگہت سلیم نے کہا کہ بچوں کی خود اعتمادی کے لیے ان کی رائے کو اہمیت دینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا: ’’ہم بچوں کو خاموش سامع بنا دیتے ہیں، حالانکہ وہ بولتے ہوئے زیادہ سیکھتے ہیں۔‘‘ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ بچوں کی غلطیوں پر ڈانٹ کے بجائے رہنمائی کریں۔

تقریب میں مختلف جماعتوں کے طلبہ نے تقریری مقابلے، خاکے اور ٹیبلو پیش کیے۔ ججوں کے فرائض ڈاکٹر نگہت سلیم، پروفیسر عبدالحمید چغتائی اور استاد محمد یونس قریشی نے انجام دیے۔ ہر مقابلے کے پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والے طلبہ کو انعامات دیے گئے۔ ننھے مقررین کی خوداعتمادی پر ہال بار بار تالیوں سے گونج اٹھا۔

تقریب کے آخر میں انجمن کے سیکرٹری جناب فیصل رحمٰن نے مہمانوں، اساتذہ اور والدین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ انجمن کے زیرِ اہتمام ایک ماہانہ بزمِ مطالعہ بھی شروع کی جائے گی، جس میں طلبہ اپنی پسند کی کتابوں پر گفتگو کریں گے۔ اس تجویز کا حاضرین نے خیرمقدم کیا۔

(صفحہ ۱۹ کالم ۱۱ میں ملاحظہ کریں)

مہر ساہی ٹرافی

ہاکی ٹورنامنٹ کا فائنل 16 مئی کو

(نمائندۂ خصوصی سے)

مہر ساہی ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ کا فائنل 16 مئی کو 11 بجے دن 2021 کو کھیلا جائے گا۔ منتظمین کے مطابق فائنل کے مہمانِ خصوصی ڈپٹی کمشنر ہوں گے۔ ٹورنامنٹ میں 20 ٹیموں نے حصہ لیا۔ ٹیموں کو 5 گروپوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ گروپ مرحلے کے میچ 3 مئی کو مکمل ہوئے۔ ہر گروپ کی پہلی دو ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں۔

سیمی فائنل 14 مئی کو کھیلے جائیں گے۔ پہلا سیمی فائنل دوپہر 2 بجے اور دوسرا 4 بجے شروع ہوگا۔ فائنل کے لیے 1500 نشستوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ ٹکٹ کی قیمت 200 روپے رکھی گئی ہے۔ ٹکٹ ٹورنامنٹ آفس اور میدان کے گیٹ پر دستیاب ہوں گے۔ منتظمین کے مطابق ٹکٹ کی فروخت 12 مئی سے شروع ہوگی۔

ٹورنامنٹ کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر عمران ملک نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد نوجوان کھلاڑیوں کو ایک منظم پلیٹ فارم دینا ہے تاکہ وہ ڈسٹرکٹ لیول کے مقابلوں کی تیاری کر سکیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ٹورنامنٹ کے دوران کسی بھی ٹیم یا کھلاڑی کی جانب سے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ایسی صورت میں متعلقہ ٹیم کو میچ سے نااہل قرار دیا جائے گا۔

ٹورنامنٹ کے سیکرٹری جنرل ریاض حسین بھٹی نے بتایا کہ فائنل کے بعد بہترین کھلاڑی، بہترین گول کیپر اور ٹورنامنٹ کے نمایاں کھلاڑی کو خصوصی انعامات دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ ٹورنامنٹ ہر سال ہو اور نوجوان کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کا موقع ملے۔‘‘

(صفحہ 20 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

’’ہمارے بچے ہمارا فخر ہیں‘‘ کے عنوان سے تقریب، طلبہ کی بڑی تعداد کی شرکت

(نمائندۂ خصوصی سے)

’’ہمارے بچے ہمارا فخر ہیں‘‘ کے عنوان سے منعقدہ تقریب میں طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کا اہتمام انجمن ترقیِ تعلیم نے کیا تھا۔ مہمانِ خصوصی ڈاکٹر نگہت سلیم تھیں۔ تقریب کا آغاز صبح دس بجے تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ اس کے بعد ننھے طلبہ نے ملی نغمے پیش کیے۔ ہال تالیوں سے گونجتا رہا۔

انجمن کے صدر پروفیسر عبدالحمید چغتائی نے اپنے خطاب میں کہا کہ بچوں کی تربیت صرف اسکول کی ذمہ داری نہیں بلکہ گھر، محلے اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’جو بچہ آج سوال پوچھنا سیکھ رہا ہے، وہی کل بہتر فیصلے کرے گا، اس لیے ہمیں رٹے کے بجائے رہنمائی کرنی ہوگی۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ انجمن ہر سال ایسی تقریب منعقد کرے گی۔

مہمانِ خصوصی ڈاکٹر نگہت سلیم نے کہا کہ بچوں کی خود اعتمادی کے لیے ان کی رائے کو اہمیت دینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا: ’’ہم بچوں کو خاموش سامع بنا دیتے ہیں، حالانکہ وہ بولتے ہوئے زیادہ سیکھتے ہیں۔‘‘ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ بچوں کی غلطیوں پر ڈانٹ کے بجائے رہنمائی کریں۔

تقریب میں مختلف جماعتوں کے طلبہ نے تقریری مقابلے، خاکے اور ٹیبلو پیش کیے۔ ججوں کے فرائض ڈاکٹر نگہت سلیم، پروفیسر عبدالحمید چغتائی اور استاد محمد یونس قریشی نے انجام دیے۔ ہر مقابلے کے پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والے طلبہ کو انعامات دیے گئے۔ ننھے مقررین کی خوداعتمادی پر ہال بار بار تالیوں سے گونج اٹھا۔

تقریب کے آخر میں انجمن کے سیکرٹری جناب فیصل رحمٰن نے مہمانوں، اساتذہ اور والدین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ انجمن کے زیرِ اہتمام ایک ماہانہ بزمِ مطالعہ بھی شروع کی جائے گی، جس میں طلبہ اپنی پسند کی کتابوں پر گفتگو کریں گے۔ اس تجویز کا حاضرین نے خیرمقدم کیا۔

(صفحہ 19 کالم 11 میں ملاحظہ کریں)

مہر ساہی ٹرافی

ہاکی ٹورنامنٹ کا فائنل 16 مئی کو

(نمائندۂ خصوصی سے)

مہر ساہی ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ کا فائنل 16 مئی کو 11 بجے دن 2021 کو کھیلا جائے گا۔ منتظمین کے مطابق فائنل کے مہمانِ خصوصی ڈپٹی کمشنر ہوں گے۔ ٹورنامنٹ میں 20 ٹیموں نے حصہ لیا۔ ٹیموں کو 5 گروپوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ گروپ مرحلے کے میچ 3 مئی کو مکمل ہوئے۔ ہر گروپ کی پہلی دو ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں۔

سیمی فائنل 14 مئی کو کھیلے جائیں گے۔ پہلا سیمی فائنل دوپہر 2 بجے اور دوسرا 4 بجے شروع ہوگا۔ فائنل کے لیے 1500 نشستوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ ٹکٹ کی قیمت 200 روپے رکھی گئی ہے۔ ٹکٹ ٹورنامنٹ آفس اور میدان کے گیٹ پر دستیاب ہوں گے۔ منتظمین کے مطابق ٹکٹ کی فروخت 12 مئی سے شروع ہوگی۔

ٹورنامنٹ کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر عمران ملک نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد نوجوان کھلاڑیوں کو ایک منظم پلیٹ فارم دینا ہے تاکہ وہ ڈسٹرکٹ لیول کے مقابلوں کی تیاری کر سکیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ٹورنامنٹ کے دوران کسی بھی ٹیم یا کھلاڑی کی جانب سے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ایسی صورت میں متعلقہ ٹیم کو میچ سے نااہل قرار دیا جائے گا۔

ٹورنامنٹ کے سیکرٹری جنرل ریاض حسین بھٹی نے بتایا کہ فائنل کے بعد بہترین کھلاڑی، بہترین گول کیپر اور ٹورنامنٹ کے نمایاں کھلاڑی کو خصوصی انعامات دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد نوجوان کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کا موقع دینا ہے۔‘‘

(صفحہ 20 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

’’ہمارے بچے ہمارا فخر ہیں‘‘ کے عنوان سے تقریب، طلبہ کی بڑی تعداد کی شرکت

(نمائندۂ خصوصی سے)

’’ہمارے بچے ہمارا فخر ہیں‘‘ کے عنوان سے منعقدہ تقریب میں طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کا اہتمام انجمن ترقیِ تعلیم نے کیا تھا۔ مہمانِ خصوصی ڈاکٹر نگہت سلیم تھیں۔ تقریب کا آغاز صبح دس بجے تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ اس کے بعد ننھے طلبہ نے ملی نغمے پیش کیے۔ ہال تالیوں سے گونجتا رہا۔

انجمن کے صدر پروفیسر عبدالحمید چغتائی نے اپنے خطاب میں کہا کہ بچوں کی تربیت صرف اسکول کی ذمہ داری نہیں بلکہ گھر، محلے اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’جو بچہ آج سوال پوچھنا سیکھ رہا ہے، وہی کل بہتر فیصلے کرے گا، اس لیے ہمیں رٹے کے بجائے رہنمائی کرنی ہوگی۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ انجمن ہر سال ایسی تقریب منعقد کرے گی۔

مہمانِ خصوصی ڈاکٹر نگہت سلیم نے کہا کہ بچوں کی خود اعتمادی کے لیے ان کی رائے کو اہمیت دینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا: ’’ہم بچوں کو خاموش سامع بنا دیتے ہیں، حالانکہ وہ بولتے ہوئے زیادہ سیکھتے ہیں۔‘‘ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ بچوں کی غلطیوں پر ڈانٹ کے بجائے رہنمائی کریں۔

تقریب میں مختلف جماعتوں کے طلبہ نے تقریری مقابلے، خاکے اور ٹیبلو پیش کیے۔ ججوں کے فرائض ڈاکٹر نگہت سلیم، پروفیسر عبدالحمید چغتائی اور استاد محمد یونس قریشی نے انجام دیے۔ ہر مقابلے کے پہلے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والے طلبہ کو انعامات دیے گئے۔ ننھے مقررین کی خوداعتمادی پر ہال بار بار تالیوں سے گونج اٹھا۔

تقریب کے آخر میں انجمن کے سیکرٹری جناب فیصل رحمٰن نے مہمانوں، اساتذہ اور والدین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ انجمن کے زیرِ اہتمام ایک ماہانہ بزمِ مطالعہ بھی شروع کی جائے گی، جس میں طلبہ اپنی پسند کی کتابوں پر گفتگو کریں گے۔ اس تجویز کا حاضرین نے خیرمقدم کیا۔

(صفحہ 19 کالم 11 میں ملاحظہ کریں)

مہر ساہی ٹرافی

ہاکی ٹورنامنٹ کا فائنل 16 مئی کو

(نمائندۂ خصوصی سے)

مہر ساہی ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ کا فائنل 16 مئی کو 11 بجے دن 2021 کو کھیلا جائے گا۔ منتظمین کے مطابق فائنل کے مہمانِ خصوصی ڈپٹی کمشنر ہوں گے۔ ٹورنامنٹ میں 20 ٹیموں نے حصہ لیا۔ ٹیموں کو 5 گروپوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ گروپ مرحلے کے میچ 3 مئی کو مکمل ہوئے۔ ہر گروپ کی پہلی دو ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں۔

سیمی فائنل 14 مئی کو کھیلے جائیں گے۔ پہلا سیمی فائنل دوپہر 2 بجے اور دوسرا 4 بجے شروع ہوگا۔ فائنل کے لیے 1500 نشستوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ ٹکٹ کی قیمت 200 روپے رکھی گئی ہے۔ ٹکٹ ٹورنامنٹ آفس اور میدان کے گیٹ پر دستیاب ہوں گے۔ منتظمین کے مطابق ٹکٹ کی فروخت 12 مئی سے شروع ہوگی۔

ٹورنامنٹ کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر عمران ملک نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد نوجوان کھلاڑیوں کو ایک منظم پلیٹ فارم دینا ہے تاکہ وہ ڈسٹرکٹ لیول کے مقابلوں کی تیاری کر سکیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ٹورنامنٹ کے دوران کسی بھی ٹیم یا کھلاڑی کی جانب سے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ایسی صورت میں متعلقہ ٹیم کو میچ سے نااہل قرار دیا جائے گا۔

ٹورنامنٹ کے سیکرٹری جنرل ریاض حسین بھٹی نے بتایا کہ فائنل کے بعد بہترین کھلاڑی، بہترین گول کیپر اور ٹورنامنٹ کے نمایاں کھلاڑی کو خصوصی انعامات دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد نوجوان کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کا موقع دینا ہے۔‘‘

(صفحہ 20 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)